محمد رفیع مفتی

نذر قسم ہی ہے

رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا النَّذْرُ یَمِیْنٌ، کَفَّارَتُھَا کَفَّارَۃُ الْیَمِیْنِ.[1]

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت کیا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا: نذر تو بس قسم ہی ہے، اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

ترجمے کے حواشی

نذر اپنی حقیقت میں وہی چیز ہے جو قسم ہے۔ قسم کھانے والا اپنی بات یا اپنے عہد پر خدا کو گواہ بناتا ہے اور نذر ماننے والا اللہ کے ساتھ کوئی عہد کرتا ہے۔ دونوں میں خدا کے ساتھ عہد کا یہ اشتراک انھیں ہم مثل بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نذر کا کفارہ وہی بیان کیا گیا ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ یہ احمد بن حنبل کی روایت، رقم ۱۷۳۸۷ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ مضمون یا اس کے کچھ حصے حسب ذیل (۱۲) مقامات پر نقل ہوئے ہیں:

احمد بن حنبل، رقم ۱۷۳۳۹، ۱۷۳۵۷، ۱۷۳۶۳، ۱۷۴۵۹؛ مسلم، رقم ۱۶۴۵؛ بیہقی، رقم ۱۹۶۹۷، ۱۹۸۶۲، ۱۹۸۳۵؛ ابوداؤد، رقم ۳۳۲۳، ۳۳۲۴؛ نسائی، رقم ۳۷۳۲؛ ابویعلیٰ، رقم ۱۷۴۴۔

بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۷۳۳۹ میں 'إِنَّمَا النَّذْرُ يَمِينٌ كَفَّارَتُهَا' (نذر تو بس قسم ہی ہے، اس کا کفارہ) کے بجائے 'كَفَّارَةُ النَّذْرِ' (نذر کا کفارہ) کے الفاظ اور بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۷۴۵۹ میں 'إِنَّمَا النَّذْرُ كَفَّارَتُهُ' (نذر، اس کا کفارہ تو) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۹۷ میں متعلق الفاظ سے پہلے الگ سند کے ساتھ 'مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ' (جس نے کوئی غیر متعین نذر مانی تو اس کا کفارہ وہی ہوگا جو قسم کا کفارہ ہے) کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۱۷۴۴ میں 'إِنَّمَا النَّذْرُ يَمِينٌ كَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْيَمِينِ' (نذر تو بس قسم ہی ہے، اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے) کے بجائے 'اَلنَّذْرُ يَمِينٌ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ' (نذر قسم ہے اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com